

بسم الله الرحمن الرحيم

## غیر مقلدین کے پچاس سوالات کے جوابات

(۱) تقلید کے کہتے ہیں؟۔

**جواب:** غیر مخصوص مسائل میں مجتہد کے قول کو تسلیم کرنے بالفاظ دیگر دلیل کی تحقیق اور مطالبہ کے بغیر محض اس حسن ظن پر کسی کا قول مان لینے کو تقلید کہتے ہیں کہ وہ دلیل کے موافق ہی بتائے گا۔ (الاقتصاد ص ۵)

(۲) تقلید ضروری کیوں ہے؟۔

**جواب:** اس لئے ہر فرد شریعت کا مکلف ہے اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے، اور ہر کس و ناکس براہ راست قرآن وحدیث سے مسائل کا استنباط نہیں کر سکتا۔

(۳) تقلید کس کی ضروری ہے؟۔

**جواب:** مجتہد، اہل الذکر، اولوالامر، مجتہد اور منیب الی اللہ کی تقلید ضروری ہے۔

(۴) کیوں میں حنفی ہوں؟۔

(۵) کیوں میں مالکی ہوں؟۔

(۶) کیوں میں شافعی ہوں؟۔

(۷) کیوں میں حنبلی ہوں؟۔

**جواب:** آپ کچھ بھی نہیں ہیں، آپ کی تو دنیا ہی الگ ہے۔ ہاں جو لوگ ائمہ اربعہ کو مجتہد ومنیب الی اللہ سمجھ کر ان کے اجتہادی فیصلے پر عمل کرتے ہیں، اور ان کی اتباع وتقلید کرتے ہیں، وہ اسی اتباع اور تقلید کی وجہ سے حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی کہلاتے ہیں۔

(۸) کیا تقلید کرنا فرض ہے؟۔

**جواب:** تقلید فرض نہیں؛ بلکہ واجب غیرہ ہے اور وہ غیر جس کی وجہ سے تقلید واجب ہوئی، قرآن وسنت

## غیر مقلدین کے پچاس سوالات کے جوابات

جس میں facebook اور whatsapp پر کافی دنوں سے شیئر ہونے والے غیر مقلدین کے پچاس سوالات کا مختصر جواب دیا گیا ہے۔

از  
عبدالرشید قاسمی سدھاتھگری

کے غیر مخصوص مسائل کی پاسداری ہے۔

(۹) تقلید تک کرنا ضروری ہے؟۔

**جواب:** جب تک مکلف کے اندر اجتہادی اور استنباطی صلاحیت نہ ہو جائے۔

(۱۰) جب عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں پھر سے نازل ہوں گے تو ان چار اماموں میں سے کس کی تقلید کریں گے؟۔

**جواب:** کسی کی نہیں، بلکہ وہ خود مجتہد ہوں گے، اور مجتہد کے لئے اجتہاد کرنا فرض اور تقلید حرام ہے۔

(۱۱) عیسیٰ علیہ السلام جس امام کی تقلید کریں گے وہ حق پر ہوگا کیوں کی وہ اللہ کے رسول ہیں؟۔

**جواب:** کسی امام کی تقلید کریں گے ہی نہیں، پھر حق و ناحق کا مسئلہ کیسا؟۔

(۱۲) چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید کرنے کا حکم کس نے دیا؟ اللہ نے؟ رسول نے؟ خود ان اماموں نے؟ یا آج کے مولویوں نے؟۔

**جواب:** سب نے دیا ہے، اللہ نے بھی، رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اور خود ائمہ اور علماء نے بھی، اس لئے کہ سب نے قرآن و سنت پر عمل کرنے کی ترغیب دی ہے، اور یہ غیر مخصوص مسائل میں کسی مجتہد کے اجتہادی فیصلے کو تسلیم کئے بغیر ہو نہیں سکتا، اور اسی کا نام تقلید ہے۔

(۱۳) اسلام میں صرف چار طرح کا حکم ہے، فرض، واجب، سنت اور نفل، تو پھر ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید کرنا کیا ہے؟ فرض؟ واجب؟ سنت یا نفل؟۔

**جواب:** واجب بغیرہ ہے، اور وہ غیر قرآن و سنت کی پاسداری ہے۔

اگر نفل ہے تو پھر آپ کے لئے فرض کیسے بن گیا؟۔

**جواب:** کس نے کہا کہ فرض ہے؟ جب ہم نے نہ تو نفل کا دعویٰ کیا نہ فرض کا، تو نفل کا اثبات اور فرض کا استنبہام انکار چہ معنی دارد؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ اب تک جو تقلید آپ کے یہاں حرام، شرک ناجائز اور نہ جانے کیا کیا تھی وہ نفل ہو گئی؟۔

(۱۴) صحابہ کون تھے؟ حنفی، مالکی شافعی یا حنبلی؟۔

**جواب:** صحابہ کس کی قرأت پر قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے اور حدیث کی کوئی کتاب سے شریعت

کے مسائل حل کرتے تھے؟ جس قراء سبعہ اور ائمہ محدثین سے پہلے قرآن کی تلاوت اور احادیث پڑھی پڑھائی جاتی تھی اسی طرح احکام شریعہ پر عمل بھی ہوتا تھا۔

(۱۵) کیا صحابہ میں سے کوئی ایک صحابی اس قابل نہیں تھا کہ ان کو اپنا امام بنادیا جائے؟۔

**جواب:** کیا صحابہ میں سے کوئی اس قابل نہیں تھا کہ اس کی قرأت پر قرآن کریم کی تلاوت کی جائے اور اس کی کتاب پڑھی پڑھائی جائے، اور اپنا مستدل بنایا جائے؟۔

(۱۶) صحابہ کا درجہ بڑا ہے یا بعد والے امتیوں کا؟ پھر ان میں سے کوئی امام کیوں نہیں بنا؟۔

**جواب:** صحابہ کا درجہ بڑا ہے یا امتیوں کا؟ پھر ان کی قرأت اور کتاب کیوں نہیں پڑھی پڑھائی جاتی؟۔

(۱۷) ہم تو چار اماموں کو مانتے ہیں لیکن شیعہ تو بارہ اماموں کو مانتے ہیں، تو پھر ہم ان کو گمراہ کیوں کہتے ہیں؟۔

**جواب:** ائمہ کی تعداد گمراہی کا سبب نہیں، ورنہ آپ شیعوں سے بھی بڑھ کر گمراہ ثابت ہوں گے؛ بلکہ گمراہی کا سبب فساد عقیدہ ہے۔ ہم ائمہ اربعہ کو مجتہد، نبی، اولوالامر، اہل الذکر، قانون دان، شارح اور غیر معصوم مانتے ہیں، جب کہ شیعہ اپنے ائمہ کو قانون ساز، شریعت ساز اور معصوم عن الخطاء سمجھتے ہیں۔ جو یقیناً گمراہی ہے۔

(۱۸) کیا ان چار اماموں میں سے کسی ایک امام کا نام قرآن و حدیث میں آیا ہے؟۔

**جواب:** جس طرح شریعت پر عمل کرنے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کا حکم قرآن و حدیث میں موجود ہے؛ لیکن ان ائمہ محدثین بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور قراء سبعہ کا نام قرآن و حدیث میں نہیں آیا ہے، اسی طرح احکام شریعت کی پاسداری کا حکم تو قرآن و حدیث میں موجود ہے؛ لیکن ائمہ اربعہ کا نام نہیں آیا ہے۔

(۱۹) جو لوگ ان چار اماموں کے پیدا ہونے سے پہلے مر چکے ان کا کیا ہوگا؟۔

**جواب:** ان کی فکر چھوڑئے، پہلے آپ اپنی فکر کیجئے کہ مرنے کے بعد آپ کا کیا ہوگا؟ اس لئے کہ ائمہ اربعہ سے پہلے کا زمانہ خیر القرون کا زمانہ تھا، لوگوں کے اندر تدین، تقویٰ، خوف آخرت، خود خدا اور اتباع شریعت کا غلبہ تھا، وہ آپ کی طرح خواہش پرست اور ہوا ہوس کے دلدادہ نہیں تھے، کہ:

آپ لوگ عمل کرتے ہیں؟۔

(۲۷) اگر امام کو نہ ماننا گناہ ہے تو ایک امام کو ماننے سے دوسرے تین امام چھوٹ جاتے ہیں، اس کا گناہ

میرے سر پر کیوں؟۔

**جواب:** جس طرح ایک نبی اور ایک قاری کو ماننے سے باقی انبیاء اور قراء نہیں چھوٹتے، اسی طرح ایک

امام کو ماننے سے دوسرے ائمہ بھی نہیں چھوڑتے، اس لئے کہ سب کی تعلیم ہے کہ شریعت پر عمل کرو اور

خواہشات کی اتباع نہ کرو، اور یہ صرف ایک امام کی مان کر ہی ہو سکتا ہے، آپ گناہ کی بالکل فکر نہ کریں۔

(۲۸) جب اماموں نے بھی اپنے آپ کو حنفی، شافعی، مالکی یا حنبلی جیسی نسبتوں سے نہیں جوڑا تو پھر میں

کیوں اپنے آپ کو ایسی نسبتوں سے جوڑتا/جوڑتی ہوں؟۔

**جواب:** جب خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو محمدی، اہل حدیث، اہل اثر،

اور سلفی، اثری وغیرہ نسبتوں سے نہیں جوڑا، پھر آپ کیوں اپنے آپ کو ان نسبتوں سے جوڑتے/جوڑتی

ہیں؟ اور ان ناموں سے متعارف کراتے کرکراتی ہیں؟۔

(۲۹) کیا ہمارے امام نے ہم سے کہا ہے کہ صرف میری ہی تقلید کرنا اور میرے علاوہ کسی کی بھی تقلید نہ

کرتا؟۔

**جواب:** امام نے یہ کہا ہے کہ قرآن وسنت پر عمل کرنا اور خواہش پرستی نفس پرستی سے دور رہنا، اور یہ ایک

امام کی ہی تقلید سے ہو سکتا ہے، جیسا کہ علامہ نووی وغیرہ نے صراحت کی ہے۔

(۳۰) کیا میرا منہج وہی ہے جو میرے امام کا تھا؟۔

**جواب:** جی! ہاں، ہمارا منہج تو وہی ہے جو ہمارے امام کا ہے؛ البتہ چوں کہ آپ کا کوئی امام ہی نہیں، اس

لئے آپ لامتنہج اور لامذہب ضرور ہیں۔

(۳۱) میں اپنے امام کے بارے میں کتنا حانتا ہوں؟۔

**جواب:** جب آپ کا کوئی امام ہی نہیں، تو آپ کہا جائیں گے؛ البتہ اتنا ضرور بتا دیجئے کہ جس نبی کا آپ

کلمہ بڑھے ہیں، اور جن کی امامت اور رسالت و نبوت کا اقرار جزو ایمان ہے، ان کے مارے میں آب

کتنا حانتے ہیں؟۔

(۳۲) کتنی کتاب اب تک میرے یا میرے گھر والوں نے اپنے امام کی پڑھی ہے؟

**جواب:** جب آپ اور آپ کے گھر والوں کا کوئی امام ہی نہیں، تو اس کی کتاب کیا پڑھیں گے؟ ہاں یہ ضرور بتادیتے کہ آپ یا آپ کے گھر والوں نے اب تک امام الائمہ اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی کتابیں پڑھی ہیں؟

(۳۳) قبر میں فرشتے کیا مجھ سے یہ پوچھیں گے کہ بتاتیرا امام کون ہے؟

**جواب:** یہ تو نہیں پوچھیں گے البتہ جو سوالات کریں گے اس کا جواب ان ائمہ کی تقلید کے بغیر مشکل ہے۔

(۳۴) قیامت کے دن کیا مجھ سے یہ سوال کیا جائے گا کہ بتاتیرا امام کون تھا؟ اور تو اس کی تقلید کرتا تھا؟

**جواب:** یہ پوچھا جائے گا کہ تو نے شریعت کے احکامات پر عمل کیا یا نہیں؟ اور شریعت کے غیر مخصوص احکام پر غیر مجتہد کے لئے کسی مجتہد کی تقلید کے بغیر عمل کرنا دشوار ہے۔

(۳۵) قبر میں یا قیامت کے دن باقی تین امام کے بارے میں کیا جواب دوں گا؟

**جواب:** آپ اگر کسی کی مان کر عمل کر لئے تو باقی کے بارے میں آپ سے پوچھا ہی نہیں جائے گا تو جواب کی تیاری کیسی؟

ہاں! اگر عالمی اور جاہل ہونے کے باوجود کسی کی نہیں سنے، تو آپ کی جہالت آپ کو نہیں بچا سکے گی، اور یہ ضرور پوچھا جائے گا کہ جب تجھے معلوم نہیں تھا تو اپنی خواہش پرستی و نفس پرستی کے بجائے کسی اولوالامر اور اہل ذکر سے پوچھ کر عمل کیوں نہیں کیا؟

(۳۶) اگر میں نے اپنے امام کا نام بتا بھی دیا، اور اگر مجھ سے یہ سوال ہو گیا کہ صرف اس امام (مثلاً امام شافعی) کی ہی تقلید کو کیوں چننا؟ تو اس کا میں کیا جواب دوں گا؟

**جواب:** ایسی صورت میں کسی اور کے بارے میں پوچھا ہی نہیں جائے گا، اس لئے کہ مقصود اصلی (احکام شریعہ پر عمل) حاصل ہے۔

(۳۷) کیا میری یا میرے والدین کی یا میرے علماؤں کی اتنی حیثیت ہے کہ کس امام کو مانا جائے اور کس کو چھوڑ دیا جائے؟

**جواب:** حیثیت نہیں، بلکہ بتوفیق الہی صحیح اور غلط، حق اور باطل اور صراط مستقیم کی رہنمائی ہے، جسے

ارادۃ الطریق کہا جاتا ہے، اور یہی ارادۃ الطریق کا فریضہ ہم آپ کے ساتھ بھی انجام دے رہے ہیں، (اللہ ہماری اور آپ کی راہ راست کی رہنمائی فرمائے اور تاحیات اس پر قائم رکھے)۔

(۳۸) کیا یہ لوگ امام سے زیادہ تقویٰ والے اور علم والے ہیں؟

**جواب:** امام سے زیادہ تو نہیں؛ البتہ آپ، آپ کے علماء اور والدین سے علم و تقویٰ میں زیادہ ہونے میں کوئی شک نہیں، اس لئے کہ آپ کے علماء (جو درحقیقت جہلاء ہیں) خود دین حق سے جاہل اور غلط راستے پر ہیں، تو ان کے شانہ بشانہ چلنے والے آپ اور آپ کے والدین کے پاس کہاں سے علم اور تقویٰ آئے گا؟

(۳۹) اور ایک خاص سوال یہ ہے کہ جب یہ امام نہیں تھے تو مسلمان کس کی تقلید کرتے تھے؟

**جواب:** جس طرح قراء سبعہ اور ائمہ محدثین سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت اور حدیث پڑھی پڑھائی جاتی تھی، اسی طرح غیر منصوص مسائل پر عمل بھی ہوتا تھا۔

۔۔۔ بھائیو اگر آپ کے پاس ان سوالات کے جوابات نہیں ہیں تو معاف کرنا، آپ نہ خفی ہیں نہ مالکی اور نہ حنبلی۔

**جواب:** سارے سوالات کے جوابات بحمد اللہ ہیں؛ بلکہ دے بھی دیئے، اور یقیناً ہم مسلک حنفی ہیں، والحمد للہ علی ذلک۔

۔۔۔۔ اور شاید آپ کو یہ بھی نبی پتہ کہ آپ کیا ہیں؟

**جواب:** ہمیں تو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہم دینا مسلم، مسلک حنفی اور سبنا دیوبندی ہیں۔ البتہ آپ کیا ہیں اس کی وضاحت ضرور کر دیں؟

۔۔۔۔ اور کچھ سوالات۔۔۔۔۔

**جواب:** جی! فرمائیں! ہم بھی خدمت کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔

(۴۰) وہ کونسا امام ہوگا جو اللہ کے آگے ہماری سفارش کے لئے سجدہ میں جائے گا؟

**جواب:** خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور انہی کی لائے ہوئے دین پر عمل کرنے کے لئے ہم نے ائمہ مجتہدین کی تقلید اختیار کیا ہے۔

(۴۱) وہ کونسا امام ہوگا جس کی سفارش ہمارے حق میں اللہ قبول کرے گا؟

**جواب:** خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مقبولان بارگاہ خداوندی، جنہیں خاص اجازت

حاصل ہوگی۔

(۴۲) وہ کونسا امام ہوگا جو حوض کوثر پر کھڑا ہوگا؟۔

**جواب:** خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوں گے اور اپنے لائے ہوئے دین میں تبدیلی کرنے والوں کو حتماً حتماً بدل دینی کہہ کر حوض سے دور بھگانیں گے۔

(۴۳) وہ کونسا امام ہوگا جس کے بارے میں ہم سے قبر میں سوال ہوگا؟۔

**جواب:** خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور انہی کی لائی ہوئی شریعت پر عمل کرنے کے لئے ہم نے ائمہ مجتہدین کے دامن پکڑا۔

(۴۴) وہ کونسا امام ہے جس کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور جس کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے؟۔

**جواب:** خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور اسی اطاعت کے جذبہ اور نافرمانی سے بچنے کے لئے ہم نے ائمہ مجتہدین کی تقلید کو اختیار کیا۔

(۴۵) وہ کونسا امام ہے جس کا کلمہ ہم نے پڑھا ہے؟۔

(۴۶) وہ کونسا امام ہے جو اپنی امت کی خاطر رویا ہے؟۔

(۴۷) وہ کونسا امام ہے جس کے لائے ہوئے دین پر ایمان لانا نجات کے لئے ضروری ہے؟

**جواب:** خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور انہیں کے لائے دین اور شریعت پر عمل کرنے کے لئے ہم نے ائمہ مجتہدین کی تقلید اختیار کیا ہے۔

(۴۸) سوچئے کیا ہم اتنے غافل ہیں اسلام سے؟۔

**جواب:** اگر ہم اسلام سے غافل ہوتے تو اس کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے کسی اولوالامر اور اہل ذکر کی تقلید ہی کیوں کرتے؟ آپ کی طرح مادر پدر آزاد گھومتے پھرتے نہیں؟۔

(۴۹) کیا تقلید کی وجہ سے یہ امت فرقوں میں نہیں بنی؟۔

**جواب:** نہیں، اس لئے کہ مقلدین کا جو باہمی اختلاف ہے وہ وہی ہے جس میں صحابہ و تابعین باہم مختلف تھے، اور یہ کوئی معیوب نہیں؛ البتہ اس سے شاید کسی پڑھے لکھے کے انکار نہ ہو کہ جب تک ہند و پاک میں تقلید پر اتفاق رہا، سارے مسلمان باہم شیر و شکر تھے، کسی کے اندر اسلام کی طرف غلط نگاہ بھی اٹھانے کی ہمت نہیں تھی۔

لیکن افسوس! جب آپ کے آباؤ اجداد نے ترک تقلید اور مادر پدر آزادی کا نعرہ لگایا، اسی

وقت سے آج تک امت ایک پلیٹ فارم پر جمع نہیں ہو سکی، اور وہ مسلمان جواب تک شیر و شکر تھے، باہم دست و گریباں ہونے لگے، اور آج اس کے نتیجے میں جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ ہو رہا ہے دنیا دیکھ رہی ہے۔

یہ کوئی لفاظی نہیں؛ بلکہ وہ حقائق ہیں جنہیں آپ کے بڑوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔

(۵۰) اگر اختلاف اس امت کے لئے رحمت ہے تو پھر ہم اور زیادہ اختلاف کریں؟۔

**جواب:** ابھی کم ہی کیا ہے کہ اور کریں گے؟ ہندو پاک میں آپ کے جنم لئے ہوئے ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے، اور ان پیام میں آپ نے جمہور امت (جو ائمہ اربعہ کی تقلید پر متفق تھی) سے اختلاف کر کے قادیانیت، نیچریت، انکار حدیث، مودودیت اور نہ جانے کتنے فرقے اپنی کوکھ سے جنم دے دیئے، اب باقی ہی کیا رہ گیا ہے جو اور کریں گے؟۔

خدارا! امت کو اب اور فرقوں میں مت بانٹئے، بہت ہو گیا، اختلاف کا جو مقصد تھا وہ بھی آپ کو حاصل ہو چھا، جاگیریں اور جائیدادیں بھی مل لیں، انگریز ملک چھوڑنے کے باوجود آج تک آپ کے احسانات کو فراموش نہیں کر سکا۔ فی الحال اسلام پر ہر چہاں جانب سے حملہ ہو رہے ہیں، سب کا نشانہ واحد اسلام ہے، سب کی نگاہیں اسلام کی طرف اٹھی ہوئی ہیں، ہر ایک موقع کی تلاش میں گھات لگائے بیٹھا ہے، ایسے وقت میں امت مسلمہ کے اتحاد کی سخت ضرورت ہے۔ خدارا! خدارا! امت کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش کرو، اور جو ایک ہیں ان میں انتشار نہ پیدا کرو۔

ان ارید الا اصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ

اللہم ارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه

والحمد لله اولاً وآخراً وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک

یا ارحم الراحمین

احقر العباد

عبدالرشید بن ابوالوفا، قاضی سدھارتھ نگری

خادم الطلبة مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن، جامع مسجد، چکالہ، سگریٹ فیکٹری،

اندھیری (ایسٹ) ممبئی ۹۹۔











































































